دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Dar-ul-ifta Ahl-e-sunnat

ریفرینس نمبر: FMD-1461 | تاریخ: 25-06-2019

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عورتوں کے لیے سفید بالوں کو رنگنا کیسا؟

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس بارے میں کہ اسلامی بہنیں اپنے سفید بالوں کو رنگ سکتی ہیں؟

سائلہ: ام احمد رضا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سفید بالوں کو رنگنے کا حکم مرد وعورت دونوں کے لئے یکساں ہے یعنی دونوں کے لئے اپنے سفید بالوں کو مہندی سے رنگنا مستحب ہے اور مہندی میں کتم (یعنی ایک گھاس جو زیتون کے پتوں کے مشابہ ہوتی ہے، جس کا رنگ گہرا سرخ مائل بسیاہی ہوتا ہے اس) کی پتیاں ملاکر گہرے سرخ رنگ کا خضاب تنہا مہندی کے خضاب سے بہتر ہے اور زرد رنگ اس سے بھی بہتر ہے، البتہ سفید بالوں کو سیاہ کرنا خواہ بلیک کلر سے ہو یا کالی مہندی سے ہو، مرد وعورت دونوں کے لئے مطلقاً ناجائز وحرام ہے، البتہ مجاہد کو حالت جہاد میں بالوں میں کالا خضاب کرنا، جائز ہے۔

الجوھرۃ النیرۃ میں ابو بکر بن علی حدادی فرماتے ہیں: "وأما خضب الشيب بالحناء، فلا بأس به للرجال والنساء" یعنی مردوں اور عورتوں کے لئے سفید بالوں کو مہندی سے رنگنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(الجوھرۃ النیرۃ، کتاب الحظر والاباحۃ، ج02، ص617، مطبوعہ کراچی)

بخاری شریف میں ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "إن اليهود والنصارى لا يصبغون فخالفوهم" یعنی بے شک یہود ونصاریٰ خضاب نہیں کرتے تم ان کی مخالفت کرو۔

(صحیح البخاری، کتاب اللباس، باب الخضاب، جلد7، صفحہ161، دار طوق النجاۃ، مصر)

اس کی شرح کرتے ہوئے علامہ بدرالدین عینی عمدۃ القاری میں فرماتے ہیں:"(لا يصبغون) أي: شيب الشعر، وهو مندوب إليه لأنه صلى الله عليه وسلم أمر بمخالفتهم "یعنی یہود و نصاریٰ بڑھاپے کے بالوں (سفید بالوں) کو خضاب نہیں لگاتے۔ سفید بالوں کو خضاب کرنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند تھا، کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہود و نصاریٰ کی مخالفت کا حکم دیا ہے۔

(عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری، باب ماذکرعن بنی اسرائیل، ج16، ص46، داراحیاء التراث العربی)

اسی حدیث کے تحت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنان فرماتے ہیں:"لہذا اپنے سر کے بال اور ڈاڑھیاں جب سفید ہو جائیں تو مہندی سے خضاب لگالیا کرو، یہ حکم استحبابی ہے مہندی سے خضاب کرتے رہنا بہتر ہے۔"

(مراۃ المناجیح، باب الترجل، ج6، ص129، قادری پبلشرز)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضاخان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں:"تنہا مہندی مستحب ہے اور اس میں کتم کی پتیاں ملا کر کہ ایک گھاس مشابہ برگ زیتون ہے جس کا رنگ گہرا سرخ مائل بسیاہی ہوتا ہے اس سے بہتر اور زرد رنگ سب سے بہتر اور سیاہ وسمے کا ہو خواہ کسی چیز کا مطلقاً حرام ہے۔ مگر مجاہدین کو۔ سنن ابی داؤد میں حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ہے: مر علی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رجل قد خضب بالحناء فقال ما احسن هذا قال فمر اٰخر قد خضب بالحناء و الکتم فقال هذا احسن من هذا ثم مر اٰخر قد خضب بالصفر فقال هذا احسن من هذا کله (یعنی حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سامنے ایک صاحب مہندی کا خضاب کیے گزرے۔ فرمایا یہ کیا خوب ہے۔ پھر دوسرے گزرے انھوں نے مہندی اور کتم ملا کر خضاب کیا تھا۔ فرمایا: یہ اس سے بہتر ہے، پھر تیسرے زرد خضاب کیے گزرے۔ فرمایا: یہ ان سب سے بہتر ہے)"

(فتاوی رضویہ، ج23، ص686، رضافاؤنڈیشن، لاهور)

کالا خضاب لگانے والوں کے متعلق بہت سخت وعید حدیث شریف میں آئی ہے۔ چنانچہ سنن ابی داؤد اور مسند امام احمد بن حنبل میں ہے:"واللفظ للاول: عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکون قوم فی اٰخر الزمان یخضبون بھذا السواد کحواصل الحمام لا یجدون رائحة الجنة "یعنی حضرت سیّدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

فرمایا: آخری زمانے میں کچھ لوگ سیاہ خضاب لگائیں گے جیسے کبوتروں کے پوٹے وہ جنت کی خوشبو نہ سونگھیں گے۔
(سنن أبی داؤد، باب ماجاء فی خضاب السواد، ج2، ص226، مطبوعہ لاھور)

اس حدیث کے تحت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الرحمٰن مرآۃ المناجیح میں فرماتے ہیں: "سیاہ خضاب مطلقًا مکروہ تحریمی ہے۔ مرد وعورت، سر داڑھی سب اسی ممانعت میں داخل ہیں۔"
(مرأۃ المناجیح، ج06، ص140، قادری پبلشرز)

فتاوی رضویہ میں مرد وعورت کے سیاہ خضاب کرنے کو مثلہ لکھا ہے، جو کہ حرام ہے۔ چنانچہ امام اہلسنت فرماتے ہیں: "طبرانی معجم کبیر میں بسند حسن حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: من مثل بالشعر فلیس لہ عند اللہ خلاق (جو بالوں کے ساتھ مثلہ کرے اللہ عزوجل کے یہاں اس کا کچھ حصہ نہیں) والعیاذ باللہ رب العالمین ــــ یہ حدیث خاص مسئلہ مثلہ مُو میں ہے بالوں کا مثلہ یہی جو کلمات ائمہ سے مذکور ہوا کہ عورت سر کے بال منڈا لے یا مرد داڑھی **یا مرد خواہ عورت بھنویں** (منڈائے) کما یفعلہ کفرۃ الھند فی الحداد (جیسے ہندوستان کے کفار لوگ سوگ مناتے ہوئے ایسا کرتے ہیں) **یا سیاہ خضاب کرے** کما فی المناوی والعزیزی والحفنی شروح الجامع الصغیر، یہ سب صورتیں مثلہ مو میں داخل ہیں اور سب حرام۔"
(فتاوی رضویہ، ج22، ص664، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

مفتی فضیل رضا عطاری

21 شوال المکرم 1440ھ / 25 جون 2019ء

خوفِ خدا و عشقِ مصطفیٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیر اہلِ سنّت کا مدنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جُمعرات مغرب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مَدنی تحریک، دعوت اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مَدنی التجاء ہے

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔